بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

فضائل اولیاء

قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

واعلمو ان اللہ المتقین (پارہ ۲) اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

مزید فرمایا

والذین یبیتون لربھم سجدا و قیاما ☆ اور وہ جو رات کاٹتے ہیں۔ اپنے رب کے لئے۔

قرآن پاک میں کئی مقامات پر اولیاءِ کرام کی شان بیان کی گئی ہیں۔

احادیث مبارکہ

زمین میں مقبولیت :۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ امام الانبیاء علیہ الصلوۃ والسلام کا ارشاد ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت فرماتا ہے۔ تو جبریل علیہ السلام سے ارشاد فرماتا ہے۔ اے جبریل میں فلاں بندے سے محبت فرماتا ہوں۔ تم بھی اس سے محبت کرو۔ تو جبریل علیہ السلام اس سے محبت کرتے ہیں، اور پھر حضرت جبریل علیہ السلام آسمان والوں میں منادی کرتے ہیں۔ اے آسمان والو اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے۔ لہذا تم بھی اس سے محبت کرو تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر زمین پر بھی اس کو مقبولیت حاصل ہو جاتی ہے۔

بخاری شریف

اعلانِ جنگ :۔

نبی کریم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''جو بھی میرے ولیوں کے ساتھ دشمنی کرے گا تحقیق اس کو میری طرف سے اعلانِ جنگ ہے۔

مشکوۃ شریف

ایمان برباد ہو گیا !!!

ایک روز امام ابو یوسف ہمدانی علیہ الرحمۃ وعظ فرمانے کے لئے بیٹھے ۔آپ کا وعظ سننے کے لئے کثیر مجمع جمع ہو گیا ۔مجمع میں سے ایک فقیہ (عالم) جوابنِ سقا کے نام سے مشہور تھا اٹھ کھڑا ہوا اور اعتراضات کرنے شروع کر دیئے اور آپ کو اذیت دینے کے لئے کسی مسئلہ پر بحث شروع کر دی ۔امام ابو یوسف ہمدانی علیہ الرحمۃ نے اس جھڑک دیا اور فرمایا بیٹھ جا مجھے تیرے کلام سے کفر کی بو آتی ہے ۔شاید تیرا خاتمہ ایمان پر نہ ہو ۔چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ شاہِ روم کا سفیر خلیفہءِ وقت کے پاس آیا اور واپس جانے لگا تو ابن سقا اس کے ساتھ چلا گیا اور قسطنطیہ پہنچ کر عیسائی ہو گیا اور اسی مذہب پر اس کا انتقال ہوا ۔

ایک شخص اس کے قسطنطیہ جانے کے بعد اس سے ملا تو دیکھا کہ ابن سقاء بیمار ہے اور ایک پنکھا ہاتھ میں لئے مکھیاں جھیل رہا ہے ۔ابنِ سقا قرآن کریم کا جید حافظ تھا اور خوش الحانی سے تلاوت کرتا تھا ۔اس شخص نے ابنِ سقاء سے دریافت کیا کہ کیا اب بھی تم کو کلامِ پاک یاد ہے؟ ابنِ سقاء نے جواب دیا کہ میں پورا کلام پاک بھول چکا ہوں صرف ایک آیت یاد رہ گئی ہے ۔

ربما یو د الذین کفروا لو کانو مسلمین ☆ بہت آرزو کریں گے کافر کاش مسلمان ہوتے ۔

(ترجمہ کنز الایمان صفحہ ۴۷۱)

(تاریخ ابنِ خلکان ،حیات الحیوان)

تفسیر (مزید افادۃ حکایت کے لئے)

مفسرِ قرآن صدرالافاضل سید نعیم الدین مرادآبادی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ۔یہ آرزوئیں یا وقتِ نزعِ عذاب دیکھ کر ہوں گی جب کافر کو معلوم ہو جائیگا کہ وہ گمراہی میں تھا یا آخرت میں روزِ قیامت کے شدائد اور احوال اور اپنا انجام ومآل دیکھ کر زجاج کا قول ہے کہ کافر جب کبھی اپنے احوالِ عذاب اور مسلمانوں پر اللہ کی رحمت دیکھیں گے ہر مرتبہ آرزوئیں کریں گے ۔(ترجمہ کنز الایمان مع تفسیرِ خزائن العرفان صفحہ ۴۷۱ مطبوعہ ضیاء القرآن)

تبصرہ :۔

پیارے اسلامی بھائیوں!

اس واقعے سے ان کو کافی عبرت لینی چاہیۓ جو علمائے کرام ومشائخِ عظام کی شان میں طرح طرح کی بے ادبیاں کرتے ہیں۔ کہیں ان بے ادبیوں گستاخیوں کی وجہ سے ایمان برباد نہ ہوجائے۔ کیونکہ مشہور مقولہ ہے۔ باادب بانصیب ۔ بے ادب بے نصیب

علمائے کرام سے بحث ومباحثہ کرنے وفقہی معمہ پوچھنے کے متعلق مفتی احمد یار خان نعیمی شرح مشکوۃ مرأۃ شریف میں حدیث

وعن ابی معاویۃ قال ان النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) فھیٰ عن الا غلو طات(رواہ ابو دائود)

روایت ہے حضرت معاویہ سے فرماتے ہیں کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے معموں سے منع فرمایا(ابو دائود)

کی شرح میں حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی فرماتے ہیں۔

یعنی عوام پر فقہی معمے پیش کرنا اورانہیں حل نہ کرنا یا علماء کا ایک دوسرے کو ذلیل کرنے اوراپنی فوقیت ظاہر کرنے کے لئے شرعی معمے پوچھنا ناجائز ہے کہ یہ مومن کی ایذاء کا سبب ہے' طالب علموں سے ان کا ذہن تیز کرنے کے لئے استاد کا فقہی معمے پوچھنا بالکل جائز ہے یہ پوچھنا کہ وہ کونسا سفر ہے جس میں قصر نہیں یا وہ کونسی صورت ہے کہ نمازی اپنے گھر میں وقت نماز قصر پڑھے یا وہ کونسی صورت ہے کہ نماز پڑھی جائے تو نہ ہو بعد میں خود بخود ہو جائے یا وہ کون بزرگ ہیں جن کی اپنی عمر چالیس سال بیٹے کی ایک سوبیس سال اور پوتے کی نوے سال اور تینوں بیک وقت زندہ ہیں اس قسم کے بہت سے معمے علامہ شافی وغیرہ نے ارشاد فرمائے' اس سے ذہن تیز کرنا مقصود ہے نہ کہ کسی کو ذلیل کرنا۔

(مرأۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح صفحہ نمبر 199جلد نمبر 1مکتبہ اسلامیہ)

علامہ دمیری اس واقعے کے بعد تبصرے کے طور پر حیوۃ الحیوان میں فرماتے ہیں۔ (خلاصۃً ذکر کیا جارہا ہے)

یہ شخص انقادواور ترکِ اعتقاد کی بدولت یہ شخص ذلیل وخوار ہو کر ہلاک ہوالھذ امسلمانوں کو چاہیۓ کہ وہ مشائخ العارفین' علماء العاملین اوراولیاء کرام کے بارے میں حسن ظن رکھیں اورامتحان لینے کی غرض سے مباحثہ نہ کریں۔ (بلکہ علم حاصل کرنے کی غرض سے نامعلوم سوال کئے جائیں نہ کہ علماءِ کرام کی توہین واپنی فوقیت ظاہر کرنے کے لئے)(حیوۃ الحیوان)

بقول شاعر
نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کو تمنا ہو تو دیکھ ان کو — ید بیضاء لیۓ پھرتے ہیں آستینوں میں
تمنا ہو دردِ دل کی تو کر خدمت فقیروں کی — نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں